Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : UG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone :
   B. A. Hons. Part III Paper 5th Gr. B
7. Title/Heading of e-content : HAZRAT UMAR "RAZ" KA DOUR-E-KHILAFAT
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgava@gmail.com   28.09.2020

دوسرا حصہ

حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت کے چند اہم واقعات

B.A. Hons Part III, Paper 5th Gr. B

اپنے عہدِ خلافت میں حضرت عمرؓ کا یہ معمول تھا کہ روزانہ شب میں شہر کی گشت لگایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ایک خوفناک اور تاریک رات میں وہ ایک مکان کے قریب سے گزرے تو کسی کے کراہنے کی آواز سنی۔ آپ اس مکان کے دروازے پر دستک دیتے ہیں۔ ایک شخص باہر آتا ہے۔ آپ اس سے دریافت کرتے ہیں کہ تمہارے مکان سے کس کے کراہنے کی آواز باہر آرہی ہے۔ وہ شخص جواب دیتا ہے کہ اے نیک انسان جس عورت کے کراہنے کی آپ نے آواز سنی وہ میری بیوی ہے اور آج کی رات اسے ولادت ہونے والی ہے۔ چاہیے تھا کہ کوئی خاتون اس کی مددگار ہوتی اور اسے اچھی غذا ملتی لیکن میں مفلوک الحال ہوں۔ اندھیری رات ہے اور غربت و افلاس کا سایہ ہے۔ خلیفہ تو اپنے محل میں آرام سے سوتے ہوں گے۔ انہیں عوام کی کیا فکر — کون کس حال میں ہے، کون زندہ ہے، کون مر گیا۔ جب اپنے خلاف یہ سب باتیں حضرت فاروق اعظمؓ نے سنیں تو وہ غصہ ہونے کے بجائے مسکرا دیئے۔

بقیہ حصہ ص۴ پر دیکھئے۔

اور انہوں نے اس شخص کو تسلی دی اور اپنے گھر آئے اور اس
شخص کی اہلیہ کی تیمار داری کے لئے اپنی اہلیہ کو ساتھ لیا اور
اور کچھ غلہ اپنے سر پر رکھا اور اس شخص کے گھر پہنچے
رات بھر جاگ کر آپ کی اہلیہ محترمہ نے اس حاملہ عورت
کی تیمار داری کی اور آپ نے اس شخص کی صبح صادق تک دلجوئی
کی۔ وہ شخص صاحب اولاد ہو گیا جب صبح ہو گئی اور آپ جانے
لگے تو اس شخص نے دریافت کیا اے نیک شخص اے فرشتہ
صفت انسان آپ نے اپنے متعلق کچھ نہیں بتایا کہ آپ کون
ہیں۔ حضرت عمرؓ نے مسکرا کر جواب دیا کہ میں ہی خلیفہ
وقت عمر فاروقؓ ہوں۔ یہ سن کر وہ شخص قدموں پر گر
پڑا اور رونے لگا۔ حضرت عمرؓ نے اسے اٹھا کر گلے سے لگا لیا۔

حضرت عمرؓ ایک بار وادی تہامہ سے گزر رہے تھے
کہ اچانک رونے لگے۔ لوگوں نے سبب پوچھا تو کہنے لگے کہ اسی
وادی تہامہ میں میرے والد نے مجھے پانچ اونٹوں کو سبز گھاس
کھلانے کا حکم دیا۔ میں ایک کو سبز گھاس کھلا کر آتا تو دوسرا
ٹیڑھا کھڑا ہو جاتا تھا۔ میرے والد نے خفا ہو کر مجھ سے کہا تھا کہ
تم کیسے عرب ہو کہ تم سے پانچ اونٹ بھی سبز گھاس کھلائے نہیں
ہوتے۔ حضرت عمرؓ نے روتے ہوئے فرمایا کہ ایک وہ وقت
تھا کہ مجھ سے پانچ اونٹ بھی سبز گھاس کھلائے نہیں ہوتے تھے اور
آج وہی عمر ۲۳ لاکھ مربع میل یعنی آدھی دنیا کا حاکم ہے
اور یہ میرے رسولؐ کا صدقہ نہیں تو اور کیا ہے۔
حضرت عمرؓ کے دور خلافت کا یہ واقعہ بھی بڑا اہم ہے
کہ حضرت ابوعبیدہ بن جراحؓ نے حضرت عمرؓ کو یروشلم

آنے کی دعوت دی۔ حضرت عمرؓ اپنے ایک غلام اور ایک اونٹنی کے ساتھ یروشلم کے لئے روانہ ہوئے اور کبھی وہ اونٹنی پر بیٹھتے اور غلام رسی پکڑ کر پیدل چلتا اور کبھی غلام اونٹنی پر سوار ہوتا تو کبھی ۲۳ لاکھ مربع میل کا حاکم اونٹنی کی رسی پکڑ کر پیدل چلتا۔ اسلامی مساوات کا اس سے بہتر اور خوبصورت نمونہ دنیا آج تک پیش نہیں کر سکی۔ جب یروشلم کے حدود میں داخل ہونے کا وقت آیا تو غلام کے بیٹھنے کی باری تھی اور اس نے گزارش بھی کی کہ آقا آپ بیٹھ جائیں یروشلم کا علاقہ شروع ہونے والا ہے۔ لوگ کیا کہیں گے مگر آپ نے فرمایا تم بیٹھے رہو۔ یہ حضرت عمرؓ کا عدل و انصاف تھا۔ جب یروشلم کے اندر داخل ہوئے تو وہاں کے لوگ کہنے لگے کہ یہ کالا کلوٹا حبشی شخص جس کے ہونٹ بھی موٹے ہیں کیا یہی مسلمانوں کا حاکم ہے۔ اس سے کہیں بہتر اور خوبصورت اس کا غلام ہے جو اونٹ کی رسی پکڑ کر پیدل چل رہا ہے۔

جاری

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College
Aurangabad

Course: B.A. Hons. Part III Paper 5th Gr. B

Title/ Heading of E-Content: HAZRAT UMAR-KA DOUR-E-KHILAFAT (Part II)

WhatsApp No. 9431632576